سوال

(32) زیور جو استعمال کیا جاتا ہے، اس میں زکوۃ ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیور جو استعمال کیا جاتا ہے، اس میں زکوۃ ہے یا نہیں۔ یہاں کے لوگ آپس میں مختلف ہیں، بعض زکوٰہ کو مانتے ہیں، دلیل میں سواران کی حدیث پش کرتے ہیں، اور بعض مستعمل چیز مان کر عدم فرضیت کے قائل ہیں، اور یہی رائے صاحب تذکیر الاخوان کی بھی ہے، بہر حال دونوں صورتوں میں سے جو اصح ترین صورت ہو، تحریر فرما دیں، اور احوط کا احتیاط رہے، اور اگر فرض ہے تو صرف ایک دفعہ یا ہر سال؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصح (زیادہ صحیح) کا سوال بے معنی ہے کیونکہ ہر قائل کے نزدیک اس کا قول اصح ہے، احوط یہی ہے کہ ہر سال ادا کرے، تاکہ اختلاف سے نکل جائے۔ (اہل حدیث جلد ۴۰ نمبر ۳۲) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 108

محدث فتویٰ